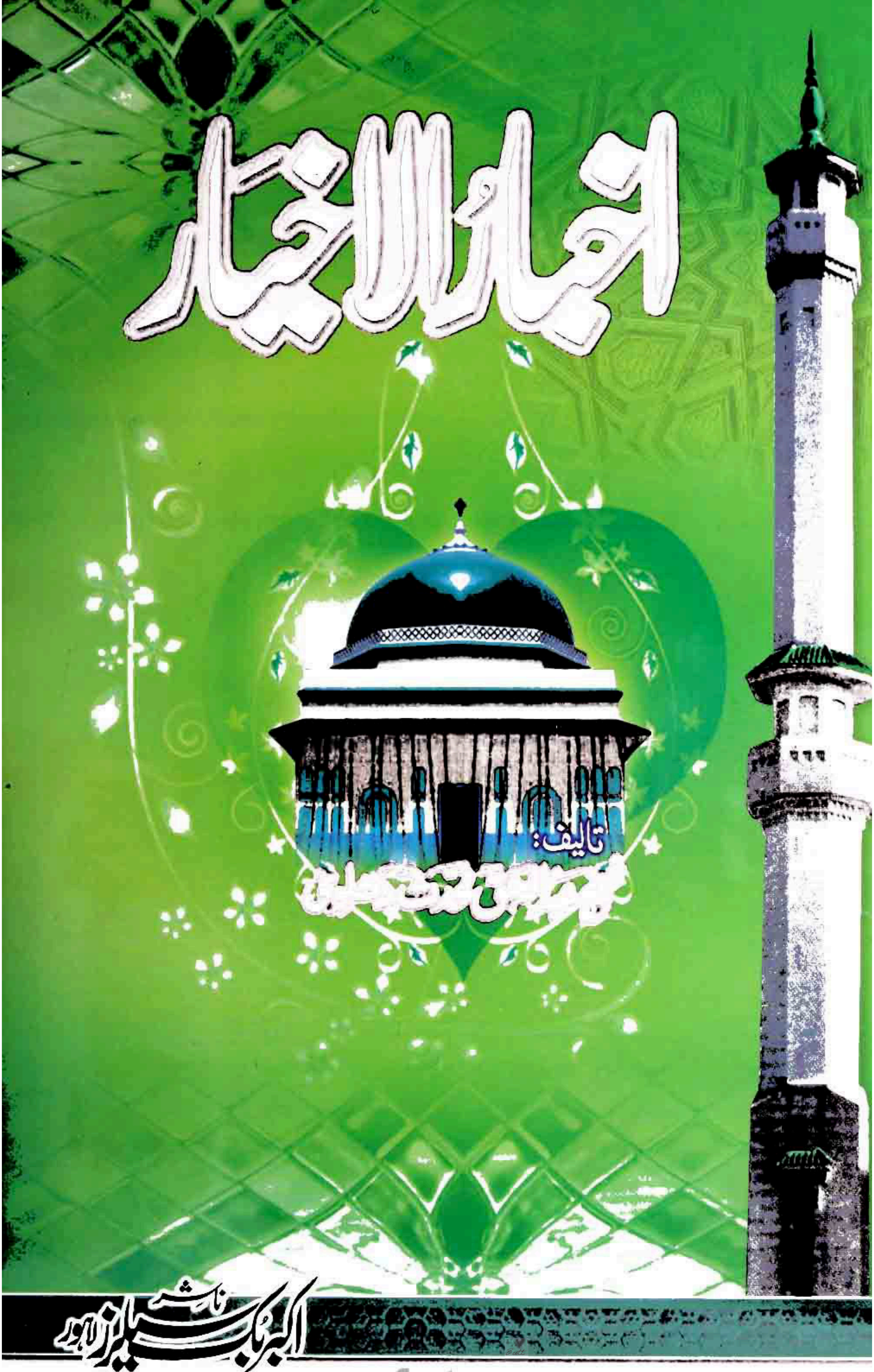

اخبار الاخیار
تالیف:
شیخ عبدالحق محدث دہلوی
ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

اخبار الاخیار (اُردو)

مصنف

ابوالمجد شیخ عبدالحق محدث دہلوی

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی مشہور و معروف تصنیف اخبار الاخیار جو کہ ہندوپاک کے تقریباً تین سو اولیائے کرام و صوفیائے عظام کے مشہور و مستند تذکار پر مشتمل ہے۔ جس میں علماء و مشائخ کی پاکیزہ زندگیوں کی دل آویز داستانیں پوری تحقیق سے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتاب ایک قابل قدر تاریخی و علمی شاہکار ہونے کے علاوہ حکمت و نصائح اور پاکیزہ تعلیمات کا بیش بہا ذخیرہ ہے

مترجمین

حضرت علامہ مولانا سبحان محمود صاحب

حضرت علامہ مولانا محمد فاضل صاحب

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

نام کتاب	....	اخبار الاخیار (اردو)
مصنف	....	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ
مترجمین	....	حضرت مولانا سبحان محمود صاحب
	....	حضرت مولانا محمد فاضل صاحب
تعداد	....	۵۰۰
کمپوزنگ	....	عبدالسلام/قمرالزمان رائل پارک لاہور
تاریخ اشاعت	....	اگست ۲۰۰۴ء
ناشر	....	محمد اکبر قادری عطاری
قیمت	....	325 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

رنگین اور پرانا لباس پہن کر میں مولانا ترک کے وعظ میں شریک ہوا تھا، یہ پہلا موقعہ تھا اس سے پہلے میری اور مولانا کی ملاقات نہ تھی آپ مسجد میں وعظ فرما رہے تھے، میں نے جونہی مسجد میں قدم رکھا تو آپ نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا، مسلمانو! اب گفتگو کا صراف اور جوہری آ گیا ہے، اس کے بعد میری وہ تعریف کی جو کسی بادشاہ کو بھی نصیب نہ ہوگی۔

مولانا مخلص الدین رحمۃ اللہ علیہ

۵۶۹ھ..............................۶۳۹ھ

آپ کے متعلق شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی فرماتے ہیں کہ آپ ضلع بدایوں کے موضع کرک کے رہنے والے تھے آپ بزرگ اور ولی اللہ ہونے کے ساتھ قرآن کریم کے حافظ بھی تھے۔

حکایت: ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ آپ اپنے شاگردوں کے ہمراہ کہیں تشریف لے جا رہے تھے شاگردوں نے راستے میں آکھ کے درختوں میں پھل لگا ہوا دیکھا اور انہیں توڑ لیا (انہیں توڑنا غالباً محض دل لگی کے طور پر ہوگا جیسے دیہاتوں میں عموماً بچے توڑ کر ان سے کھیلا کرتے ہیں۔ فاضل ۱۲) اور مولانا کے پاس لائے، مولانا نے فرمایا کہ تمہارے ہاتھوں میں کیا کھیرے ہیں؟ شاگردوں نے کہا کہ نہیں جناب یہ تو اکوے کے پھل ہیں، مولانا نے پھر باصرار فرمایا کہ نہیں نہیں یہ کھیرے ہیں، شاگردوں نے عرض کیا کہ حضرت! ہم نے اپنے ہاتھوں سے انہیں آکھ ہی کے درختوں سے توڑا ہے کھیرے کیسے ہو سکتے ہیں، علاوہ ازیں یہ موسم ایسا ہے کہ اس موسم میں کھیرے وغیرہ نہیں ہوا کرتے، مولانا نے فرمایا اچھا مجھے دو چنانچہ شاگردوں نے وہ سب کے سب مولانا کے حوالے کر دیئے، مولانا نے چاقو نکال کر ان کے ٹکڑے کئے اور سب نے کھا کر کہا کہ یہ تو واقعتہً کھیرے ہی ہیں۔

منقول ہے کہ لوگوں نے شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی سے یہ دریافت کیا کہ کیا خواجہ عزیز کرکی اور مولانا مخلص الدین ایک دوسرے کے معاصر تھے، آپ نے فرمایا یہ تو معلوم نہیں البتہ اتنا معلوم ہے کہ خواجہ عزیز کرکی بھی بڑے بزرگ تھے پھر فرمایا کہ بدایوں میں اکثر و بیشتر بزرگ تھے۔